

وزیر اعظم جواہر لال نہرو اور دوسرے "ہمان گرامی کی موجودگی میں 5 جنوری کوئی دلی میں امریکی سفارت خانے کی ہمارت کا قائد افغانستان ہوا۔ نہرو نے بعد میں اس پر تبرہ کرتے ہوئے کہا، "اس عمارت نے مجھے مسکو کر دیا ہے۔ مجھے خیال میں یا ایک خوبصورت عمارت ہے جو ہندوستان کی مخصوص طرز تعمیرات اور جدید ترین عجیکوں کا تین امتحان ہے۔"

اس عمارت کو امریکی حکومت کی نئی ہدایات کے مطابق بنایا گیا تھا جس کے تحت غیر ملکوں میں سرکاری عمارت کو بیرون ملک کی شفافی، تعمیراتی اور موسمیاتی قدرتوں سے ہم آہنگ ہونا چاہئے۔ ماہر تعمیرات ایلم ورڈ ڈی اسٹوشن کی ڈیزائن کی ہوئی اس عمارت میں ہندوستان میں اپنی بار بنا ہوا اعلیٰ ڈاکٹر نیلیفون ایجنسی بھی نصب کیا گیا تھا۔

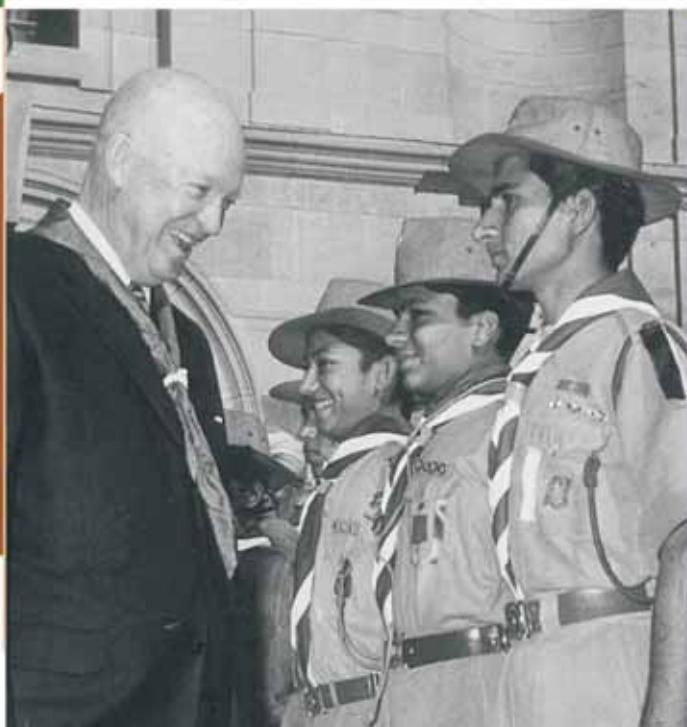
امریکی سفیر ایڈورڈ رٹنگ ہنگنے اختتامی تقریب میں کہا، "مجھے خیال میں یہ عمارت دونوں ملکوں کے پاہی اشتراک و تعاون سے حاصل شدہ کامیابیوں اور کامرانیوں کی واضح علامت ہے۔"

<http://www.youtube.com/watch?v=chTsl000sM>
<http://www.time.com/time/magazine/article/0.9171.937065.00.html>



ہندوستانی اور امریکی 1959ء میں کیا کر رہے تھے؟

دیپانجلی ککاتی



گذارہ ملکوں کے درمیان امریکی صدر دو اٹ ڈی آئزن ہادر جب تک دلی تشریف لاۓ تو وہ لاکھ سے زیادہ لوگوں نے ان کا پر جوش خیر مقدم کیا۔ جب صدر آئزن ہادر اور وزیر اعظم جواہر لال نہرو کا کارواں پالم ہوائی ائر سے راشرپی ہجوم کی جانب رواں ہوا تو پر جوش بھوم "آئزن ہادر زندہ ہا" کے نفرے لگائے۔ پورے شہر کو ریتی قمقوں سے سچایا گیا اور امریکی صدر کو سر زمین ہندوستان پر جوش آمدی کرنے کے لئے ہزاروں ہندوستانی اور امریکی پرچم لکائے گئے۔

ہندوستان میں دس بھر میں اپنے چار روزہ دورے کے دوران، صدر آئزن ہادر نے پارلیمنٹ سے خطاب کیا، ایک سرکاری ضیافت میں شریک ہوئے، دلی یونیورسٹی کی جانب سے ڈاکٹر آف ایمی ڈگری قبول کی، ہندوستانی گدگاروں اور موسیقاروں سے مکھوظ ہوئے، ہائی محکمہ اور آگرہ کے مقاصات میں واقع ایک گاؤں کا دورہ کیا۔ امریکی صدر نے ہندوستانی قائدین سے لے کر عاصمہ سیسیں تک ہر ایک سے ایک ایسا شہ استوار کیا جو آئے والی دہائیوں میں اہم میں الاؤ ای مسلوں پر اختلاف رائے کے باوجود قائم رہا۔

رام نیا امیداں، نئی دلی میں ایک فتحی انشائیں جمع کو خطاب کرتے ہوئے صدر آئزن ہادر نے کہا، "اس پر ٹکوہ مظہر میں پیشہ سر ایک روح پر دیا گاری تھکد کر رہا ہوں جو پانچ لاکھ ہندوستانی اپنی ہم رشتہ جہورت امریکہ کے عوام کو اور اس نصب امن کو دے رہے ہیں جن کے لئے ہندوستان اور امریکہ دونوں ہی کوشش ہیں، اسکا نصب امن، دوئی کا نصب امن اور آزادی کا نصب امن..... ہم جو آزاد ہیں اور آزادی کو خدا اور قدرت کا بہترین تھوڑا تصور کرتے ہیں۔" میں ایک دوسرے پر زیادہ تباہ کرنا چاہئے اور ایک دوسرے کو تعاون دینا چاہئے۔

<http://www.presidency.ucsb.edu/ws/index.php?pid=11620&st1=eisenhower&st1=India>

ہندوستان کے سرکاری نئی ویژن ہیئت ورک، دور دو شن نے ۱۵ اگست سے اپنی تشریفات کا آغاز کر دیا۔ شروع میں صفت گھنٹے کا پروگرام نئی دہلی کے ایک عارضی اسٹوڈیو سے شروع کیا گیا۔ امریک نے تجرباتی مہم کے طور پر چند ساز و سامان فراہم کئے جن کا متفہد تھا کہ یہ معلوم کیا جائے کہ معاشرے کی ترقی اور زندگی، اور پاشا طبق تعلیم کے میدان میں وہی کس طرح معادن ہو سکتا ہے۔ شروع میں نئے میں دو بار تیلی ویژن تشریفات ہوا کرتی تھیں جیسیں دہلی اور دہلی کے مقابلات میں واقع ۱۸۰ نئی ویژن کلپ کے ارائیں دیکھا کرتے تھے۔ انھیں یونیورسٹی کو جانتے ہیں وہی دیکھے گئے تھے۔ اب دور دو شن سے ہندوستان کی ۹۰ فیصد سے زیادہ آزادی استفادہ کر رہی ہے۔

<http://www.ddinding.gov.in/Kendra/Delhi/Program+Column+3/delhi.htm>



امریکی میلہ نئی دہلی میں پہلے عالمی زرعی میلہ میں ۲۰.۵ ملین ڈالر کے بقدر امریکی صنعتیات کی تمائون کی گئی۔ وہ سبھیں اپنے دورہ ہندوستان کے دوران صدر ڈاؤن اسٹی آئز ہن ہادر نے امریکی میلے کا جنگ اور قحط کے خوف سے آزاد ہو کر رہے تھے ہیں۔ ” میلے کا مرکزی خیال ”فوجی، فوجی، فوجی، شہ، فوجی“ تھا، اس کا اہتمام چار مارکتوں میں کیا گیا تھا جو دو ہائکٹھر رقبے پر محیط تھیں۔ میلے میں آنے والوں کو ایک نیک کلائی ترینیتی ری ایکٹر رکھنے کا موقع بھی دیا گیا جو زراعت میں استعمال کئے جانے والے ریز یون آئسوپس پیڈا کرتا تھا۔

اس میلے میں زراعت کے بعد یہ تین آلات، امریکی فارموں کی تکمیل، ذری ملکیک روم، مرغی خانے کا شعبہ، ہیکٹھگ مشینی، ہماہرہ اتائ، امریکی زرعی تحقیق کی نمائش شامل تھے۔ امریکہ کے ۳۔۱۷ کلپ کے مہروں نے رقص و موسمی کے ڈنفر بیب پروگرام پیش کیے۔

<http://www.presidency.ucsb.edu/ws/index.php?pid=11618>



اگلی صفائی میں اسکیر اڈو نالہ کے، ”ڈیک“ سلیٹون، جان ایچ، گلین جوندیر، اور اسکات کارپیٹر، پیغمبیر صفائی میں: ایلن بی، شیبدہ جوندیر، ورجل آئی گس، گریسم، اور ایل، گارڈن کوپر جوندیر

واشنگٹن ڈی سی میں ۱۹۴۶ میں امریکہ کے پہلے خلابازوں۔ مرکری ۷۔ کا ایک پرنس کا نسل کے دوران دیبا سے تعارف کرایا گی۔ اسکات کارپیٹر، ایل، گولڈن کوپر جوندیر، جان اچ گلین جوندیر، ورجل آئی گس، کریس، والٹر ایم، اسکیر اجوندیر، ایلن بی، شیبدہ جوندیر اور اڈو نالہ کے ”ڈیک“ سلیٹون نے ہبرد کے طور پر اپنے اور جیسی دیبا نے خلام تو رو دی کا جسم پیکر کیا۔

۱۹۴۳ میں حکم ہو جانے والا پروجیکٹ مرکری امریکہ کا وہ خلائی پروگرام تھا جس میں انسان خلائی میں واٹھ ہوا۔ اس امر کو تینی بناء کے لیے کہ انسانی پروازیں ممکن ہیں، اس پروجیکٹ کے تحت چھ کنفرلڈ اور آٹھ خود کار پروازیں حکم کی گئیں۔ ان پروازوں نے نجمی اور اپولو پروگراموں کے ساتھ مریب انسانی خلائی پروازوں کی راہیں کھو دیں۔

امریکی خلائی پروگرام نے ۲۸ مئی کو ایک اور تاریخی کارناٹ انجام دیا۔ دو بندرا ایٹل اور مس بیکر، جنگلی خلائی پرواز کے بعد کامیاب و کامران زمین پر لوٹنے والے پہلے جاندار قرار دئے گئے۔

<http://www.pao.ksc.nasa.gov/history/mercury/mercury.htm>



مس بیکر

دنیا

گری یا پلی بار ۹ مارچ کو مظہر عالم پر آئی۔ اس کے موجہ، رتحمہ ہیلر، سکھنا کمپنی ٹیکل کے ہم موس، نے اس گزیا کا نام اپنی میٹی بار برا کے نام پر رکھا تھا۔ سفید اور کالی دھاریوں والے تجارتی کے لباس میں مبین میں اور اپنی مخصوص یونیٹی میں باربی کو، جیسا کہ اس میں امریکی میٹن الاقوامی سکھنا میلے میں دیکھا کے سامنے میٹش کیا گیا۔

پہلی باربی تین ڈالر میں فروخت ہوئی۔ اس کی کامیابی کا اندازہ اس حقیقت سے کیا جاسکتا ہے کہ ۱۹۵۹ میں ۳,۵۱,۰۰۰ گری یا گری ۱۱۱.۵ کی گزیا ۸۰ سے زیادہ شکلؤں میں آچکی ہے۔ بکھی راک اسٹار کی صورت میں تو بکھی ہوش بن کر، بکھی معدوم حیوانات و نباتات کے ماہر کی صورت میں تو بکھی امریکی صدارتی امیدوار کے بھیں میں۔

۱۹۸۲ میں ہندوستانی باربی کی شرعاں ہوئی۔ گزیا کے ہندوستانی چیرائے میں شہزادی باربی اور دیوالی باربی شامل تھیں۔ سروسٹ اس صنعت کا سالانہ ٹرین اور در ۱۵ میلین ڈالر ہے۔ ایک سو ایک اڑوارٹھ میٹسیں جو بکھی وجود میں نہ تھیں، نامی کتاب میں ۳۲ ویں مقام پر باربی کا نام درج ہے۔

<http://www.barbiecollector.com/>



اکیڈمی اعماں میں نوازکر حاصل کر کے گئی (Gigi) کو ایک عظیم کامیاب انصب ہوئی تھی۔ اس فلم کو نصف بہترین فلم اور بہترین ہدایت کار (ومنٹ میلنی کے لئے) کے اعماں سے نواز اگیا بلکہ اسے بہترین موسیقی، بہترین پوشاکیں اور بہترین فن فلمازی کے لئے بکھی اعماں سے سرفراز کیا گیا۔

فرانسیسی فلم کارکویٹ کے ناو پر بھی اس فلم میں لوڈی چارلن لیسلی کیرون اور مارس شیلویر (یعنی تصویر میں باس سے دیکھنے والے) کی ایک نوجوان بیوی میلن لڑکی ہے جس کی نشتمانی ایک طوائف کی طرح ہوئی ہے۔ ایک مہذب رنجیں زادے کو اس لڑکی سے مشق ہو جاتا ہے اور وہ فلوں پلا آخشدادی کے رشتے میں بندھ جاتے ہیں۔

جس دن فلم کو نوازکر سے نواز اگیا، اس کے دوسرے دن سے یہ فلم کے اسٹوڈیو میٹرو گولڈ ون۔ میکر (ایم جی ایم) کے نیشنیون آپریٹوں کو ہدایت دی گئی کہ تمام فون کا لون کے جواب میں، ”بیلو ایم۔ گلی۔ ایم۔“ کہا کریں۔

کلکی ۱۹۵۹ میں بندوقستان میں ریلیز ہوئی۔

<http://movies.nytimes.com/movie/19761/Gigi/overview>



صدر ڈو اسٹ ذی آئزن ہار کے مختلف شدہ اعلیٰ میں کے ساتھ ساتھ ہوئی، اگست ۲۱

کو امریکی پچاسویں ریاست بن کیا۔ موجودہ پچاسویں اسٹاروں والا امریکی پیغم اسی واقعہ کے بعد ہو یاد میں آیا۔ اس مقدمہ پر صدر آئزن ہار نے تقریر کرتے ہوئے کہ، ”ہم اس ریاست کی خوش حالی، سماجی، خوشی اور وہ سری ریاستوں سے اس کے گھرے تعلقات کے متعلق ہیں۔“ میں یقین ہے کہ وہ اس اتحاد کو قوتی تر ملک اور ایک قوی ترقی بنا نے میں اپنا کروڑ ادا کرنے کے لئے تیار ہو گی۔ ایسا اس نے مکن ہو گا کیونکہ اب وہ بقیہ ۳۹ ریاستوں کی ایک بھی شری ریاست ہو گی۔ ہم بہ اس کی خوش بختی کے لیے دعا گو ہیں۔“

صدر آئزن ہار نے اپنی حکومت کے اوائل میں ہی، ہوائی کو ریاست کا اور چندے جانے کے تصور کی تھی لیکن اس ضمن میں کوئی قانون کا نکریں سے پاس نہیں ہو سکا۔ بالآخر ہوائی میشن ایک ۱۹۵۹ پاس ہوا۔ انھوں نے ۱۸ مارچ کو مسودہ پر وضاحت کئے اور اسے قانونی حیثیت حاصل ہو گئی۔ ہوائی کے باشندوں نے جوں میں اسے ریاست کا درج دیے جانے والے استھواب رائے کے حق میں دوڑ دیے جس نے اگست میں اعلیٰ میں کی راہ ہموار کر دی۔

http://gohawaii.about.com/od/hawaiianhistory3/a/admission_day.htm



اکیلن ہنوری رفروری ۲۰۰۹